



# نورِ والا آیا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY  
www.pdfbooksfree.pk

**PDFBOOKSFREE.PK**

مکتبۃ الدینہ  
(دعوتِ اسلامی)  
SC1286

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبکر  
محمد الیاس عطاء قادری رضوی

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

**تلاوت کی نیتیں:** قاری صاحب اس طرح نیت کریں اور کروائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

**فرمانِ مصطفیٰ** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ.

یعنی ”مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔“ **بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو!**

اچھی نیت نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا اس لئے میں نیت کرتا ہوں کہ

حُصولِ ثواب کیلئے اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی

اطاعت کرتے ہوئے تلاوت کروں گا۔ آپ سبھی تلاوتِ قرآنِ کریم کی

تعظیم کی نیت سے جب تک ہو سکے نگاہیں نیچی کئے دوزانو بیٹھئے اور مزید

یہ بھی نیت کیجئے کہ رضائے الہی کیلئے حکمِ قرآنی پر عمل کرتے ہوئے کان لگا

کر خوب توجُّہ کے ساتھ اور اپنے اختیار میں ہوا اور دل میں اخلاص پایا تو

حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے تلاوت سنوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلٰی مُحَمَّد

مُنَاجَات کی نیتیں: مُنَاجَات گو اس طرح نیت کریں اور کروائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ.

یعنی ”مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔“ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اچھی نیت نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا اس لئے میں نیت کرتا ہوں،

اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے،

حُصُولِ ثَوَاب کیلئے قاضی الحاجات عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مُنَاجَات یعنی دُعا

کروں گا، آپ بھی نیت کیجئے کہ میں رِضائے الہی کیلئے آدابِ دُعا بجا

لاتے ہوئے جہاں تک ہوسکا نیچی نگاہیں کئے دوزانو بیٹھ کر اور اگر دل میں

خلوص پایا تو روتے ہوئے یا اخلاص کے ساتھ رونے والوں سے مُشاہت

کی نیت سے رونے جیسی صورت بنا کر یکسوئی کے ساتھ دُعا میں شریک

رہوں گا اور ہر دُعا نیۃِ شر کے ختم پر اٰمین کہوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلٰی مُحَمَّد

نعت شریف کی نیتیں: نعت خواں اس طرح نیت کریں اور کروائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ .

یعنی ”مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔“ بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اچھی

نیت نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا اس لئے میں نیت کرتا ہوں، اللہ عزَّوَجَلَّ

کی رضا پانے اور ثواب کمانے کیلئے نعت شریف پڑھوں گا، آپ بھی نیت

کیجئے کہ حصولِ ثواب کی خاطر جتنا ہوسکا تعظیمِ مصطفیٰ کیلئے نگاہیں نیچی کئے

دو زانو بیٹھ کر، گنبدِ خضرا کا تصور باندھ کر نہایت توجُّہ کے ساتھ اپنے بس

میں ہوا اور دل میں خلوص پایا تو عشقِ رسول میں ڈوب کر روتے ہوئے یا

إخلاص کے ساتھ رونے والوں سے مُشابہت کی نیت سے رونے جیسی

صورت بنائے نعت شریف سنوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# فہرست

صفحہ	عنوان
1	مجھے بخش دے بے سبب یا الہی
3	﴿۱﴾ میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
6	﴿۲﴾ میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
8	نور والا آیا ہے ہاں نور لیکر آیا ہے
11	یہ عرض گنہگار کی ہے شاہِ زمانہ
14	جو نبی کا غلام ہوتا ہے
16	یا علی المرتضیٰ مولیٰ علی مشکلاکشا
20	در پہ جو تیرے آگیا بغداد والے مُرشد

# مجھے بخش دے بے سبب یا الہی

(یہ کلام ۷ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ کموزوں کیا)

مجھے بخش دے بے سبب یا الہی نہ کرنا کبھی بھی غضب یا الہی  
 گناہوں نے ہائے! کہیں کا نہ چھوڑا میں کب تک پھروں خوار اب یا الہی  
 پئے شاہِ بطحا مری چھوٹ جائیں بُری عادتیں سب کی سب یا الہی  
 بڑا حج پہ آنے کو جی چاہتا ہے بکلاوا اب آئیگا کب یا الہی  
 میں مکے میں آؤں مدینے میں آؤں بنا کوئی ایسا سبب یا الہی  
 میں دیکھوں مدینے کا گلشن دکھا دے تُو دشت و جبالِ عَرَب یا الہی  
 کرم ایسا کر دے مدینے میں آ کر گزاروں میں پھر روز و شب یا الہی  
 دکھا دے بہارِ مدینہ دکھا دے پئے تاجدارِ عرب یا الہی  
 سلیقہ شکاریؒ کا میں ہوں بھکاری مٹے خُوئے شَوْر و شَعْب یا الہی  
 ملے بےقراری کروں آہ وزاری ترے خوف سے پیارے رب یا الہی  
 مدینہ

۱۔ امیدان۔ جنگل ۲۔ جبل کی جمع۔ پہاڑ۔ ۳۔ تمیز داری۔ ۴۔ شور و غل۔

کروں عالموں کی کبھی بھی نہ توہین بنا دے مجھے با ادب یا الہی  
 حسین ابن حیدر کے صدقے میں مولیٰ ٹلیں آفتیں میری سب یا الہی  
 زمانے کی فکروں سے آزاد کر دے مٹا غم عطا کر طَرَبُ یا الہی  
 جو مانگا وہ دے مجھ کو وہ بھی عطا کر نہیں کر سکا جو طَلَبُ یا الہی  
 مسلمان مسلمان کے خوں کا پیاسا ہوا وقت آیا عجب یا الہی  
 سبھی ایک ہو جائیں ایمان والے پئے شاہِ عالی نَسَبُ یا الہی  
 کبھی تو مجھے خواب میں میرے مولیٰ ہو دیدارِ ماہِ عَرَبُ یا الہی  
 خدایا بُرے خاتمے سے بچالے گنہگار ہے جاں بَلَبُ یا الہی  
 نظر میں محمد کے جلوے بسے ہوں چلوں اِس جہاں سے میں جب یا الہی  
 پس مرگ ہو روزِ روشن کی مانند مری قبر کی تیرہ شبُّ یا الہی

گناہوں سے عطا کر دے مُعافی

کرم بہر شاہِ عَرَبُ یا الہی

دینہ

۱۔ خوشی ۲۔ مرنے کے قریب ۳۔ مرنے کے بعد ۴۔ اندھیری رات۔

## ﴿۱﴾ میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(۱۶ محرم الحرم ۱۴۳۳ھ بمطابق 12-12-2011)

لاج رکھ میرے دستِ دُعا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 اپنی رحمت کی اپنی عطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 تیری یاد دل میں ہر دم بسی ہو      ذکر لب پر ترا ہر گھڑی ہو  
 مستی و بے خودی اور فنا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 کرنا رحمت خدا مجھ پہ اپنی      رکھ عنایت سدا مجھ پہ اپنی  
 دائمیٰ اور حتمیٰ رضا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 ہو کرم بہر مرشدِ خدایا      نفس نے لذتوں میں پھنسا یا  
 دل سے چاہتِ مٹا ماسوا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 ازپے غوثِ اعظم ولایت      اپنی رحمت سے فرما عنایت  
 اپنی، اپنے نبی کی ولا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

دینہ

۱۔ فَنَافِي اللَّهِ ۛ ہمیشہ کیلئے ۛ مستقل ۛ خاص اصطلاح کے اعتبار سے ہر وہ چیز جو خدا سے دور لیجانے والی ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں۔



حالِ عاصی کا بے حد بُرا ہے      تیری رَحمت کا بس آسرا ہے  
 عَفْوِ جُرم و قُصُور و خطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 میں گناہوں میں لتھڑا ہوا ہوں      بد سے بدتر ہوں بگڑا ہوا ہوں  
 عَفْوِ جُرم و قُصُور و خطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 ہے یہ تسلیم سب سے بُرا ہوں      میں سُدھرنا خدا چاہتا ہوں  
 عَفْوِ جُرم و قُصُور و خطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 ہو کرم بہر شاہِ مدینہ      کر کے توبہ پھروں میں کبھی نہ  
 عَفْوِ جُرم و قُصُور و خطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 باتِ عصیاں سے میں نے بگاڑی      دل کی ہاتھوں سے بستی اُجاڑی  
 لُطف و رَحمت کی عَفْوِ عطا کی      میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

مدینہ

۱۔ مُعانی

تیرے ڈر سے سدا تھر تھراؤں خوف سے تیرے آنسو بہاؤں  
 کیف ایسا دے، ایسی ادا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 مکرِ شیطان سے تو بچانا ساتھ ایماں کے مجھ کو اٹھانا  
 نزع میں بیدِ بدرُ اللہ جے کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 پھر عرب کی حسین وادیاں ہوں کاش! مکے کی شادابیاں ہوں  
 مجھ کو دیدارِ ثور و حرا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 دیدے پردہ بہو بیٹیوں کو ماؤں بہنوں سبھی عورتوں کو  
 ہم سبھی کو حقیقی حیا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 اب تک اولاد سے جو ہیں محروم اُن کی بھر گوداے ربِ قیوم  
 سب کو رحمت کی اپنی عطا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
 جگمگاتی رہے قبرِ عطار ربِّ حَتّٰن و مَنّٰن و غَفّٰر!  
 تا ابد فضل و رحم و عطا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

## ﴿۲﴾ میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(۱۶ محرم الحرم ۱۴۳۳ھ بمطابق 12-12-2011)

یا الہی! دُعا ہے گدا کی  
جلوۂ سرورِ انبیا کی  
سبز گنبد کی مہکی فضا کی  
بارغِ طیبہ کی ٹھنڈی ہوا کی  
بھیک دے الفتِ مصطفیٰ کی  
غوث و خواجہ کی احمد رضا کی  
کوئی حج کا سبب اب بنادے  
دیدِ عَرَفات و دیدِ منیٰ کی  
دے مدینے کی مجھ کو گدائی  
ہے صدا عاجز و بے نوا کی  
حاضری کی جسے بھی تڑپ ہے  
اُس کو طیبہ کی مہکی فضا کی  
عازمِ راہِ بغداد کر دے  
مجھ کو دیدارِ کرب و بلا کی  
ہر دم ابلیس پیچھے لگا ہے

میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
دیدِ دربارِ خیرالوری کی  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
سب صحابہ کی آلِ عبا کی  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
مجھ کو کعبے کا جلوہ دکھادے  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
ہو عطا دو جہاں کی بھلائی  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
سبز گنبد کا دیدار کر لے  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
جلوۂ غوث سے شاد کر دے  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
حفظِ ایمان کی التجا ہے

دینہ

اے سپہِ ناعلیٰ، سپہِ تنابلیٰ فیاطمہ، سپہِ نامام حسن اور سپہِ نامام حسین علیہم السلام کو ”آلِ عبا“ کہتے ہیں۔

بہر غوث اَمْنِ روزِ جزا کی  
مغفرت کر بروزِ قیامت  
خُلد میں قُرب خیرالواری کی  
بارہ مہ کے مسافر بنے ہیں  
اُن کو عشقِ شہِ دُوسرا  
وہ بچارے کہ بیمار ہیں جو  
اپنی رحمت سے اُن کو شفا کی  
وہ کہ آفات میں مبتلا ہیں  
فضل سے اُن کو صبر و رضا کی  
لادوا کہہ چکے سب طبیب اب  
جلوۂ شاہِ ارض و سما کی  
قبر تیرے کرم سے بنے گی  
روزِ محشر بھی لطف و عطا کی  
روح، عطار کی جب جدا ہو  
اُنکے قدموں میں اس کو قضا کی

میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
تُو کرم کر عطا کر عنایت  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
یا جو ”وقفِ مدینہ“ ہوئے ہیں  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
جن و جادو سے بیزار ہیں جو  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
جو گرفتارِ رنج و بلا ہیں  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
دم لبوں پر ہے رپِ مجیب اب  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
باغ، رحمت کی چادر تنے گی  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے  
سامنے جلوۂ مصطفیٰ ہو  
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

مدینہ

۱۔ ایسے بے شمار عاشقِ رسول ہیں جنہوں نے دین کے مدنی کاموں کی خاطر اپنے آپ کو عمر بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حوالے کر دیا ہے۔ ایسے خوش نصیبوں کو دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں ”وقفِ مدینہ“ کہتے ہیں۔

## نور والا آیا ہے ہاں نور لیکر آیا ہے

(یہ کلام نور ۱۹ ربیع النور ۴۳۲ کو موزوں کیا)

نور والا آیا ہے ہاں نور لیکر آیا ہے<sup>۱</sup>

سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

چار جانب روشنی ہے سب سماں ہے نور نور

حق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے

آؤ آؤ نور کی خیرات لینے کو چلیں

نور والا آمنہ بی بی کے گھر میں آیا ہے

اس طرف بھی اُس طرف بھی ہر طرف ہی نور ہے

آ گیا ہے نور والا، نور والا آیا ہے

ہو رہی ہیں چار جانب بارشیں انوار کی

چھاگئی نکھت گلوں پر ہر شجر اٹھلایا ہے

دینہ

۱۔ کسی نامعلوم شاعر کا ہے۔

ذَرَّہ ذَرَّہ جگمگایا ہر طرف آیا نکھار

گویا ساری ہی فضا کو نور میں نہلایا ہے

نور والے کے رُخ روشن کی بھی کیا بات ہے

چہرہٴ انور کے آگے چاند بھی شرمایا ہے

چھت پہ کعبے کی اُتر کر حکمِ ربِّ پاک سے

حضرتِ چمریل نے جھنڈا وہاں لہرایا ہے

چار سُو چھائی ہوئی تھیں کُفر کی تاریکیاں

تم نے آ کر نور سے سنسار کو چمکایا ہے

چاند کی جوں ہی ربُّعِ النور کے آئی خبر

اہلِ ایماں جھوم اُٹھے شیطان کو غصّہ آیا ہے

جب اندھیرے گھر میں آئے نور سے گھر بھر گیا

گمشدہ سُوئی کو بی بی عائشہ نے پایا ہے

اے خدائے دو جہاں تیرا بڑا احسان ہے

تو نے پیدا اُن کی اُمّت میں ہمیں فرمایا ہے

نور والے ہم گنہگاروں کے گھر بھی روشنی

آ کے کر دو، نور تم نے ہر جگہ پھیلایا ہے

اپنا جانا اور ہے اُن کا بُلانا اور ہے

خوش نصیبی اُن کی جن کو شاہ نے بلوایا ہے

مجھ کو ڈھارس ہے غلامِ سیدِ ابرار ہوں

ماں واپلے میں میرے کچھ نہیں سرمایہ ہے

نور والے! اب خدا را مسکراتے آئیے

روشنی ہو قبر میں ہائے! اندھیرا چھایا ہے

سن لے شیطان تُو دبا سکتا نہیں عطار کو

دو جہاں میں اس پہ بیٹھے مصطفیٰ کا سایہ ہے

## یہ عرض گنہگار کی ہے شاہِ زمانہ

(۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ - بمطابق 25-12-2011)

یہ عرض گنہگار کی ہے شاہِ زمانہ

جب آخری وقت آئے مجھے بھول نہ جانا

سکرات کی جب سختیاں سرکار ہوں طاری

حَسَنین کا صدقہ سرِ بالیں ضرور آنا

ڈر لگتا ہے ایماں کہیں ہو جائے نہ برباد

سرکارِ بُرے خاتمے سے مجھ کو بچانا

جب روحِ مرے تن سے نکلنے کی گھڑی ہو

شیطانِ لعین سے مرا ایمان بچانا

جب دم ہو لبوں پر اے شہنشاہِ مدینہ

تم جلوہ دکھانا مجھے کلمہ بھی پڑھانا

آقا مرا جس وقت کہ دم ٹوٹ رہا ہو

اُس وقت مجھے چہرہ پُر نور دکھانا



سرکار! مجھے نزع میں مت چھوڑنا تنہا

تم آ کے مجھے سورۃ یاسین سنانا

جب گورِ غریباں کو چلے میرا جنازہ

رحمت کی ردا اس پہ خدا را تم اڑھانا

جب قبر میں احباب چلیں مجھ کو لٹا کر

اے پیارے نبی گور کی وحشت سے بچانا

طے خیر سے تدفین کے ہوں سارے مراحل

ہو قبر کا بھی لطف سے آسان دبانا

جس وقت نکیرین کریں آ کے سوالات

سرکار! تم آ کر کے جوابات سکھانا

سُن رکھا ہے ہوتا ہے بڑا سخت اندھیرا

تُربت میں مری نور کا فانوس جلانا

جب قبر کی تنہائی میں گھبرائے مرا دل

دینے کو دِلّاسہ شہر والا ضرور آنا

جب روزِ قیامت ہو سوا میل پہ سورج

کوثر کا چھلکتا مجھے اک جام پلانا

ہو عرصہ محشر میں مرا چاک نہ پردہ

لِلّٰہ مجھے دامنِ رحمت میں چھپانا

محشر میں حساب آہ! میں دے ہی نہ سکوں گا

رحمت نہ ہوئی ہوگا جہنم میں ٹھکانا

فرمائیں گے جس وقت غلاموں کی شفاعت

میں بھی ہوں غلام آپ کا مجھ کو نہ بھلانا

فرما کے شفاعت مری اے شافعِ محشر!

دوزخ سے بچا کر مجھے جنت میں بسانا

یا شاہِ مدینہ! مہِ رمضان کا صدقہ

جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اللہ کی رحمت سے یہ مایوس نہیں ہے

ہو جائیگا عطار کی بخشش کا بہانہ

## جو نبی کا غلام ہوتا ہے

(۲۹ ربیع الثوث ۱۴۳۲ھ بمطابق 4-4-2011)

جو نبی کا غلام ہوتا ہے قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو کہ خوفِ خدا سے روتا ہے قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو غمِ مصطفیٰ میں روتا ہے قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو بُرے خاتمے سے ڈرتا ہے قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو دے نیکی کی دعوت اے بھائی قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو بھی اپنائے ”مَدَنیِ انعامات“ قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو بھی ہے ”قافلوں“ کا شہیدائی قابلِ احترام ہوتا ہے  
 جو بھی رہتا ہے ”مَدَنیِ حلیے“ میں قابلِ احترام ہوتا ہے  
 سنتیں اُن کی جو بھی اپنائے حشر میں شاد کام ہوتا ہے  
 درسِ فیضانِ سنت اے بھائی گھر میں دینے سے کام ہوتا ہے  
 بھیڑ میں جیسے حجرِ اسود کا دُور سے استلام ہوتا ہے  
 یوں ہی عشاق کا وطن رہ کر دُور سے بھی سلام ہوتا ہے  
 ہائے دُوری کو ہو گیا عرصہ کب یہ حاضرِ غلام ہوتا ہے

مدینہ

۱۔ یعنی دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مَدَنیِ قافلے۔

کب مدینے میں حاضری ہوگی  
یا نبی یہ غلام کب حاضر  
جو مدینے کے غم میں روئے وہ  
جو دُرود و سلام پڑھتے ہیں  
کیا دبے دشمنوں سے وہ حامی  
اُس کی دُنیا میں آزمائش ہے  
جو ہو اللہ کا ولی اُس کا  
جی لگانے کی جا نہیں دنیا  
دارِ فانی میں خوش رہے کیسے!  
موت ایماں پہ آتی ہے جس پر  
قبر روشن اُسی کی ہو جس پر  
بے حساب بخشش اُس کی ہو جس پر  
بخنور ہے مدینے میں جس کی  
جس سے وہ خوش ہوں حشر میں حاصل

جانے کب میرا کام ہوتا ہے  
بہرِ عرضِ سلام ہوتا ہے  
حشر میں شاد کام ہوتا ہے  
اُن پہ رب کا سلام ہوتا ہے  
جس کا خیرُ الانام ہوتا ہے  
جو یہاں نیک نام ہوتا ہے  
فیضِ دنیا میں عام ہوتا ہے  
کس کو حاصلِ دَوام ہوتا ہے  
جس کا مُردوں میں نام ہوتا ہے  
فصلِ ربِّ الانام ہوتا ہے  
فصلِ ربِّ الانام ہوتا ہے  
فصلِ ربِّ الانام ہوتا ہے  
عُمر کا اختتام ہوتا ہے  
اُس کو کوثر کا جام ہوتا ہے

دیکھو عطار کب مرا طیبہ

جانے والوں میں نام ہوتا ہے

# یا علی المرتضیٰ مولیٰ علی مشککشا

(یہ کلام ۸ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ کو موزوں کیا)

یا علی المرتضیٰ مولیٰ علی مشککشا

آپ ہیں شیرِ خدا مولیٰ علی مشککشا

صاحبِ لطف و عطا مولیٰ علی مشککشا

ہیں شہیدِ با وفا مولیٰ علی مشککشا

علم کا میں شہر ہوں دروازہ اس کا ہیں علی

ہے یہ قولِ مصطفیٰؐ مولیٰ علی مشککشا

جس کسی کا میں ہوں مولیٰ اُس کے مولیٰ ہیں علی

ہے یہ قولِ مصطفیٰؐ مولیٰ علی مشککشا

پیکرِ خوفِ خدا اے عاشقِ خیرِ الوری

تم سے راضی کبریا مولیٰ علی مشککشا

مدینہ

۱۔ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا۔ یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علی اُس کا دروازہ ہیں۔

(الْمُنْعَجُ الْكَبِيرُ ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۱۰۶۱) ۲۔ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ۔ یعنی جس کا میں مولیٰ

ہوں علی بھی اُس کے مولیٰ ہیں۔ (ترمذی ج ۵ ص ۳۹۸ حدیث ۳۷۳۳)

بعدِ خُلفائے ثلاثہ سب صحابہ سے بڑا

آپ کو رُتبہ ملا مولیٰ علی مشکُلکشا

قلعہ خیبر کا دروازہ اُکھاڑا آپ نے

مرحبا! صد مرحبا! مولیٰ علی مشکُلکشا

پیکرِ جُود و سخا تو میں ترا ادنیٰ گدا

تو کریم میں بے نواؑ مولیٰ علی مشکُلکشا

شَبر و خَبر کے والد ہو تم ماں فاطمہ

سَید و سردارِ ماؑ مولیٰ علی مشکُلکشا

میں گناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب

دیتے مجھ کو شفا مولیٰ علی مشکُلکشا

جان کو خطرہ ہے میری دشمنوں سے ہر گھڑی

المدد شیرِ خدا مولیٰ علی مشکُلکشا

دینہ

اے بے سروسامان - فقیر - ۲ ہمارے سردار

حیدرؑ کرارؑ ! لے کے آؤ تیغِ ذوالفقار

زورِ دشمن بڑھ چلا مولیٰ علیؑ مشکلکشا

مغفرت کروائیے جنت میں لے کے جائیے

واسطہٴ حُسنین کا مولیٰ علیؑ مشکلکشا

دل سے دنیا کی محبت دُور کر کے یا علیؑ!

دیدو عشقِ مصطفیٰؐ مولیٰ علیؑ مشکلکشا

یا علیؑ! بہرِ نبیؐ ہم کو نجفؑ بُلوائیے

ہو کرم یا مُرتضیٰؑ مولیٰ علیؑ مشکلکشا

شہرِ و شبیر کے بابا مجھے دیدار ہو

خواب میں اب آپکا مولیٰ علیؑ مشکلکشا

اشکبار آنکھیں عطا ہوں دل کی سختی دور ہو

دبجئے خوفِ خدا مولیٰ علیؑ مشکلکشا

دینہ

۱۔ شیر ۲۔ بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگانے والا۔ ۳۔ عراق کے اُس شہر کا نام جہاں مولیٰ علیؑ عِمرِ اللہ

وَجْہُہُ الکریم کا مزارِ فائز الانوار ہے۔

ایک ذرہ اپنی اُلفت کا عنایت کر مجھے  
 اپنا دیوانہ بنا مولیٰ علی مشکُلُشا  
 بھیک لینے کیلئے دربار میں منگتا ترا  
 لے کے کُشکول آ گیا مولیٰ علی مشکُلُشا  
 کیوں پھروں در در بھلا خیرات لینے کیلئے  
 میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکُلُشا  
 نفسِ امارہ ہو مغلوب اور سدا ناکام ہو  
 وار ہر شیطان کا مولیٰ علی مشکُلُشا  
 بے سبب بخشش ہو میری یہ دعا فرمائیے  
 مصطفیٰ کا واسطہ مولیٰ علی مشکُلُشا  
 کیجئے حق سے دعا ایمان پر ہو خاتمہ  
 خیر سے عطار کا مولیٰ علی مشکُلُشا  
 دینہ

۱۔ برائی پر ابھارنے والا نفس۔



## در پہ جو تیرے آگیا بغداد والے مُرشد

(یہ کلام یکم ربیع الثوث ۱۴۳۲ھ کو موزوں کیا)

در پہ جو تیرے آگیا بغداد والے مُرشد

مَن کی مُرادیں پاگیا بغداد والے مُرشد

لینے شفاءِ کاملہ دربار میں یا پیر

بیمارِ عصیاں آگیا بغداد والے مُرشد

جو کوئی تیرہ بختِ در پہ ہو گیا حاضر

تقدیر کو چکا گیا بغداد والے مُرشد

دنیا کے جھنجھٹ سے نکل کے تیرے قدموں میں

جو آگیا سو پاگیا بغداد والے مُرشد

جب بھی تڑپ کر کہہ دیا یا غوث المدد

امداد کو تو آگیا بغداد والے مُرشد

لہینہ

لہ بنصیب

جس نے لگایا زور سے یا غوث کا نعرہ  
وہ دشمنوں پہ چھا گیا بغداد والے مرشد  
وہ بالیقین ہے بامقَدَّر کہ جسے جلوہ  
تُو خواب میں دکھلا گیا بغداد والے مرشد  
شیطان سے ایماں ہو گیا محفوظ جو تیرے  
ہے ”سلسلے“ میں آ گیا بغداد والے مرشد  
کیوں ڈر مُریدوں کو ہونِ زرع و قبر و محشر کا  
تو ”لاتَحْفَ“ فرما گیا بغداد والے مرشد  
جلوہ دکھا دیجے مجھے کلمہ پڑھا دیجے  
اب وقتِ رِخْلَتِ آ گیا بغداد والے مرشد  
اے کاش! پھر آ کر کہے دربار میں عطار  
بغداد میں پھر آ گیا بغداد والے مرشد

## سُنّت کی بہاریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ عَلِيٍّ قُرَّانِ وَسُنَّتِ کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مجھے مجھے غزنی ماحول میں بھڑت نشیں نیکی اور سکھائی جاتی ہیں، پروفیسر اسٹریٹ مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بھڑت و اشتیاق بھر سے اجتماع میں رہنا ہے اچھے اچھے نیکی نیکی کے ساتھ ساری رات گزارنے کی غزنی دنیا ہے۔ عابدانِ رسول کے غزنی قادیانوں میں پینٹ ٹوپ شٹلوں کی ترتیب کیلئے سفر اور روزانہ کلمہ ہدیہ کے ذریعے غزنی اطلاعات کا رسالہ پڑھ کر کے ہر غزنی ماہ کے بعد اچھے دس دن کے الحمد للہ اپنے یہاں کے غزنی دار کو قلعہ کروانے کا معمول ہا کیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی تزکرت سے پانچ سو ست پینٹ ٹوپ ہوں سے غزرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے ٹوپ جتنے کا جتن ہے گا۔

ہر اسلامی برائی اپنا پیہ نہیں ہا ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے ”غزنی فی القیامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے ”غزنی قادیانوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

### مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: عید سہ ماہی، فون: 021-32233311
- دہلی: فون: 061-6553755
- لاہور: فون: 042-37311678
- چناب: فون: 055-5571698
- سکس: فون: 041-2530825
- سکس: فون: 058274-37212
- سکس: فون: 022-2620122
- سکس: فون: 061-4511192
- سکس: فون: 044-2550793

فیضانِ ہدیہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) / Email: [ilmiya@dawateislami.net](mailto:ilmiya@dawateislami.net)

مکتبہ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)